اک نظر

سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

مولانا محمد اسلام علی شاہ قاصدؔ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

ناشر

جمعیت علماء برطانیہ

مدرسہ عربیہ اسلامیہ ویک فیلڈ

JAMIAT ULAMA-E-BRITAIN

Madrasah Arabiyah Islamiyah

South Street(off Charles St)

Wakefield, W.Yorkshire. WF1 4PG UK.

www.jamiatuk.com

www.wdco.org/wakefield-central-mosque

Tel/Fax: 01924 215053

مقدمہ

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں　　یہ جہاں چیز ہے کیا لوح قلم تیرے ہیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر، آپؐ کے حالات پر آج تک اتنی کتابیں لکھی گئیں ہیں کہ جن کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ہر مصنف نے اپنے اپنے انداز میں لکھ کر اللہ کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اجاگر کیا ہے۔ ہر ایک نے اپنی سعی کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو روشن کر کے گمراہی اور جہالت میں پھنسی ہوئی انسانیت کو راہ حق دکھانے کی کوشش کی ہے۔ ہر ایک نے اپنی بساط کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار کرنے کے لئے اپنے قلم کی نوک کو جنبش دے کر آپ کے پروانوں کی صف میں اپنے آپ کو کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے بھی اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت اور محبت کی خاطر آپؐ کی زندگی کے اہم واقعات پر آپ کی عمر اور ہجری سال کے اعتبار سے اک طاہرانہ نگاہ ڈال کر آپؐ کے پروانوں کی صف میں اپنے آپ کو کھڑا کر کے آپ کی شفاعت کا امیدوار بننے کی کوشش کی ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس محنت کو قبول فرما کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حقدار بنا دے ۔امین۔

امید آپ سے بھی ہے کہ ضرور آپ اس محنت کو پسند فرما کر ہمارے لئے دعا گو رہیں گے کہ اللہ پیکر اخلاص بنا کر ہمارے علم میں اعمال صالحہ کے ساتھ اضافہ فرمائے۔ امین۔

اسلام علی شاہ

ڈپٹی جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء برطانیہ

وپرنسیپل مدرسہ عربیہ اسلامیہ ویکفیلڈ

اک نظر
سیرت مصطفیٰ ﷺ پر

پیدائش کا سال: چھ ماہ قبل والد کا انتقال۔ پیدائش سے پچاسی دن قبل اصحاب فیل کا واقعہ۔ حمل کے دوران بی بی آمنہ کو سید الامت کی بشارت اور نام محمد رکھنے کی تاکید، پیر کے دن 9 ربیع الاول کو صبح صادق کے وقت 5 اپریل 571ء کو پیدائش۔ بی بی آمنہ کے جسم سے نور کا نکلنا اور بصری کے محلات کا دکھانا، شاہ فارس کی آگ بجھنا اور کسریٰ کے محل کے کنگرے گرنا۔ ایک یہودی نے شور مچایا کہ احمد کا ستارہ آج طلوع ہوا اور دوسرا دیکھ کر بے ہوش ہوگیا۔

7 دن بعد دادا نے محمد نام رکھا اور عقیقہ کر کے قریش کی دعوت کی۔ بی بی آمنہ نے دودھ پلایا پھر ابولہب کی باندی ثوبیہ نے پھر حلیمہ سعدیہ کی قسمت کا ستارہ بلند ہوا اور گھر برکتوں کا نزول ہوا، سواری تیز رفتار ہوئی، قحط سے نجات ملی اور دودھ میں زیادتی ہوئی، بادلوں کا سر پر سایہ۔

عمر دو سے چار سال تک

بی بی آمنہ کے پاس واپسی اور پھر حلیمہ کے ساتھ روانگی۔ شق صدر کا واقعہ اور حلیمہ کی پریشانی، مکہ کو واپسی اور گلیوں میں گمشدگی،

عمر چھ سال

مدینہ میں والدہ کے ننہال اور والد کی قبر پر حاضری۔ یہودیوں کی زیارت کے لئے آمد۔ واپسی پر ابوا کے مقام پر والدہ کا انتقال۔

عمر آٹھ سال

دادا عبدالمطلب کا انتقال اور چچا ابوطالب کی کفالت

عمر بارہ سال

شام کی طرف تجارتی سفر، بحیرہ راہب سے ملاقات اور نبوت کی بشارت اور واپسی کا مشورہ۔

عمر پندرہ سے چوبیس سال

حربِ فجار اور حلف الفضول میں شرکت۔ اجرت پر بکریاں چرائیں۔

عمر پچیس سال

شغل تجارت اور امین کا خطاب۔ حضرت خدیجہ کے مال کے ساتھ شام کی طرف دوسرا تجارتی سفر اور نسطورا راہب سے ملاقات، راہب کا علاماتِ نبوت کو دیکھ کر بشارتِ نبوت، واپسی پر بادلوں کا سایہ اور خدیجہؓ کا بالاخانے سے نظارہ۔ مالِ تجارت میں نفع کی زیادتی، حضرت خدیجہ کا پیغام نکاح۔ ابوطالب نے خطبہ نکاح پڑھا اور یوں رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔

عمر اٹھائیس سال

حضرت قاسم کی پیدائش۔

عمر تیس سال

سیدہ زینب کی پیدائش

عمر تینتیس سال

سیدہ رقیہؓ کی پیدائش۔

عمر چونتیس سال

سیدہ ام کلثومؓ کی پیدائش۔

عمر پینتیس سے چالیس سال تک

تعمیر کعبہ میں شرکت، حجر اسود پر جنگ کی تیاریاں اور آپکا مدبرانہ فیصلہ، تنصیب حجر اسود اور قوم کا صادق وامین کا خطاب، سیدہ فاطمہؓ کی پیدائش۔ غارِ حراء میں جلوت وخلوت، سچے خوابوں سے نبوت کی ابتداء

ایک نبوی (1 نبوی)

جبرائیلؑ کی آمد اور نبوت سے سرفرازی، نزول قرآن کی ابتداء، ورقہ بن نوفل کے پاس حاضری اور تعاون کی یقین دہانی، وحی بند ہونا اور پھر جاری ہونا، نماز اور وضو کی ابتداء۔ عورتوں میں حضرت خدیجہؓ، مردوں میں ابوبکرؓ، بچوں میں علیؓ، غلاموں میں زید بن ثابت کا مسلمان ہونا۔

دو اور تین نبوی (2،3 نبوی)

خفیہ دعوت کا آغاز۔ حضرت جعفرؓ، طلحہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، عثمان بن عفانؓ، عمارؓ، صہیبؓ، ابی ذرؓ، عبداللہ بن مسعودؓ، بلال حبشیؓ اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا اسلام، جب مسلمان 30 سے زیادہ ہوئے تو تعلیم وتعلم کیلئے دارِارقم کا انتخاب

چار نبوی (4 نبوی)

علانیہ دعوتِ دین کا آغاز۔ کوہِ صفا پر اعلانِ نبوت اور نظام اسلام کا اعلان اور ابولہب کی مخالفت میں پہل اور سنگ باری، سورۃ اللھب کا نزول۔ عرب اور قریش کی مخالفت، عداوت اور آپکی استقامت، دعوتِ اسلام پر کفار کی طرف سے ایذارسانیاں اور سازشیں۔ دعوتِ اسلام اور اسلامی

نظام کو چھوڑنے پر کفار کی لالچ، بڑی بڑی پیشکشیں اور آپکا دعوتِ اسلام کو جاری وساری رکھنے کا عزم واستقامت کا مظاہرہ، قتل کا پرگرام اور ناکامی۔

پانچ نبوی (5 نبوی)

صحابہ کو ہجرتِ حبشہ کی اجازت، 12 مردوں، 4 عورتوں کا ہجرت۔ حبشہ میں قریش والے اور دربارِ بانجاشی میں حضرت جعفرؓ کا نظام اسلام پر مفصل خطاب اور بادشاہ نجاشی کا مسلمان ہوگیا۔

چھ نبوی (6 نبوی)

آپؐ کی دعا قبول اور فاروق اعظم مسلمان ہوگئے۔ مسلمانوں کا خوشی میں تکبیر کے نعرے بلند کرتے ہوئے استقبال کرنا، اسلام کو قوت ملی اور کفر کی کمر ٹوٹی، ابوجہل کی زیادتی اور حضرت حمزہؓ مسلمان ہوگئے۔

سات، آٹھ اور نوں نبوی (9,8.7 نبوی)

خاندان نبوت کے خلاف ظالمانہ آرڈیننس جاری، مکمل سوشل اقتصادی اور معاشرتی بائیکاٹ کا اعلان، شعب ابی طالب میں نظر بند، معجزہ شق القمر۔ صحابہ کا دوبارہ ہجرتِ حبشہ، ابوبکرؓ کا ارادہِ ہجرت اور ابن الدغنہ کی پناہ میں واپسی۔

دس نبوی (10 نبوی)

خانہ کعبہ میں لٹکائے ہوئے آرڈیننس کو کیڑوں نے چٹ اور عدی بن مطعم نے چاک کر دیا یوں تین سالہ پابندیوں کا خاتمہ ہوا۔ ابوطالب اور حضرت خدیجہؓ کا انتقال اور اس سال کو عام الحزن قرار دینا، دعوتِ اسلام کیلئے طائف کا سفر، واپسی پر راستہ میں جنات کی حاضری اور انکا مسلمان

ہونا۔قبائل کا رخ اور دعوتِ اسلام اور طفیل عمر دوسی مسلمان ہو گئے۔حضرت سودہؓ سے شادی اور حضرت عائشہؓ سے نکاح۔

گیارہ نبوی (11 نبوی)

واقعہ اسراء ومعراج، مشاہدہ جنت وجہنم، اللہ کا دیدار اور شرف ہمکلامی، سدرۃ المنتہیٰ پر بلندی۔ جبرائیلؑ کی زیارت، نمازوں کا تحفہ، معراج کی تصدیق پر ابوبکرؓ کو صدیق کا خطاب، ایاس بن معاذ کا اسلام، موسم حج میں وفد مدینہ کو دعوتِ اسلام اور چھ مسلمان ہوئے یوں اسلام مدینہ میں پہنچ گیا،

بارہ نبوی (12 نبوی)

موسم حج میں وفدِ مدینہ سے منیٰ میں ملاقات اور بیعت مصعب بن عمیرؓ اور عبداللہ بن مکتومؓ کو تعلیم دین کیلئے مدینہ بھیجا، مدینہ میں اسعد بن زرارہؓ کے گھر پہلا دینی مدرسہ قائم۔اسعد بن زرارہؓ نے عروبہ دن کو بدل کر جمعہ نام رکھا اور نماز جمعہ شروع کی۔

تیرہ نبوی (13 نبوی)

:موسم حج میں 75 مرد وخواتین پر مشمل وفدِ مدینہ سے ملاقات، بیعت اور اسعد بن زرارہ کا بیعت میں پہل۔ بارہ نقباء کا تقرر۔صحابہ کو مدینہ ہجرت کا حکم۔صحابہ کی ہجرت شروع اور ابوسلمہ بن عبد الاسد مخزومی کی پہل۔قریش میں کھلبلی، دارالندوہ میں اجلاس اور آپؐ کے قتل کا فیصلہ، کفار کے فیصلے کی اطلاع اور ہجرت کی اجازت ابوبکر کو ساتھ جانے کی خوشخبری اور ابوبکرؓ کا سفر کیلئے اونٹنی پیش کرنا اور آپکا قیمۃً خریدنا۔گھر کا محاصرہ۔ ابوجہل کی خوشی اور مذاق۔

سن ایک ہجری (1ھ)

حضرت علیؓ کو بستر پر لٹایا، یٰسین تلاوت کی، کفار پر خاک ڈالی، سفر ہجرت کا آغاز کیا اور یوں اسلامی تاریخ کی ابتداء ہوئی۔قریش کے منصوبے کی ناکامی اور انکی پریشانی، جگہ جگہ تلاشی، چھاپے اور پکڑ دھکڑ، اسماء بنت ابی بکرؓ کی پٹائی، غار ثور کا محاصرہ، ابوبکرؓ کی گھبراہٹ اور لا تحزن ان اللہ معنا سے تسلی۔اخبارِ قریش عبداللہ بن ابی بکرؓ، ناشتہ اسماء بنت ابی بکرؓ، دن کو بکریوں کا دودھ عامر بن فہیرہ غلام ابوبکرؓ اور رہبرِ سفر عبداللہ بن اریقط آجر ابوبکرؓ کی ذمہ داریاں لگیں۔تین دن بعد مدینہ روانگی۔ام معبد کے خیمہ میں قیام، سوکھی بکری سے دودھ جاری اور میاں بیوی کی قسمت جاگی اور مسلمان ہو گئے۔سراقہ بن مالک کا تعاقب، گھوڑا زمین میں دھنسا، معافی اور امن کی اپیل کی، آپکی دعا سے گھوڑا نکلا، سراقہ کو کسریٰ کے کنگن پہننے کی خوشخبری اور امن کی تحریر دی۔ بریدہ اسلمی کا 70 افراد کے ساتھ تعاقب کیا اور پھر مسلمان ہو گئے۔اور انکو مدینہ میں داخل ہونے کیلئے عمامہ نیزے پر جھنڈا بنا کر دیا۔مقام حرہ پر انصار انتظار میں۔اچانک یہودی کی نگاہ پڑھی اور انصار کو خوشخبری دی، قباء میں انصار کا پرجوش اور شاندار استقبال، تکبیر کے نعروں سے فضاء گونج اٹھی، قبیلہ عمرو بن عوف کے سردار کلثوم بن ہدم کے گھر قیام، اسلام کی پہلی مسجد مسجد قباء کی تعمیر۔ابوبکرؓ کو ساتھ بٹھایا اور مدینہ روانہ ہو گئے، قبیلہ سالم میں پہلی نماز جمعہ اور پہلا خطبہ پڑھا، خواتین اور بچیوں کا چھتوں پر چڑھ کر پرجوش اور فرطِ مسرت میں اشعار کہہ کر استقبال، جآء رسول اللہ ،جآء نبی اللہ کی پرسوز معصوم صداؤں سے مدینہ جھوم اٹھا، میزبانی کیلئے ہر ایک کی تمنا وآرزو مگر ستارۂ قسمت ابوایوب انصاری کا چمکا جو شاہِ تُبع کے نبی آخرالزمان کیلئے بنائے ہوئے گھر میں مقیم تھے۔ یہودی علماء کی آمد اور اقرار واظہارِ علامات نبوت۔مسجد نبوی کی تعمیر۔عبداللہ بن سلامؓ اور سلمان فارسیؓ کا

اسلام۔ظہر،عصر اورعشاء میں دورکعت کا اضافہ،اذان کی ابتداء،اسلامی حکومت کی بنیاد،مدینہ میں امن کمیٹی کا قیام انصار ومہاجرین میں بھائی چارہ،فرضیت صوم عاشوراء،حضرت عثمانؓ کا بیئر رومہ کا خریدنا،حضرت عائشہؓ کی رخصتی،دعوتِ اسلام میں روڑے اٹکانے،اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام اور اسلامی حکومت کے تحفظ کیلئے فرضیتِ جہاد کا حکم،سریہ حمزہ،سریہ عبیدۃ بن الحارث خوش قسمت سعد بن ابی وقاص نے اسلام میں پہلا تیر کفار پر پھینکا

سن دوہجری (2ھ)

سریہ عبداللہ بن جحش اور اسلام میں پہلی غنیمت،بدر میں کفر کے پرستاروں اور اسلامی نظام کے پیروکاروں کے درمیان عظیم معرکہ،غیبی مدد اور فرشتوں کا نزول،اسلام کی شاندار فتح اور کفر کی عبرتناک شکست،مشرکوں کے سردار ابوجہل اور دوسرے رہنماؤں کا قتل،جنگی قیدیوں کے ساتھ سلوک اور اعلیٰ تہذیب کے مدعی یورپین کیلئے سبق،تحویل قبلہ،روزوں کی فرضیت،وجوب صدقہ فطر۔اظہارِ عظمت اسلام کیلئے نمازِ عیدالفطر کی ابتدا اور وجوب نماز عیدالاضحیٰ،قربانی کا وجوب،زکوۃ کی فرضیت،صاحبزادی حضرت رقیہؓ کا انتقال اور پیاری بیٹی سیدہ فاطمہؓ کا حضرت علیؓ سے نکاح

تین ہجری (3ھ)

غزوہ غطفان ، شاتمِ رسولؐ اور یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف اور ابورافع کا قتل،غزوہ احد،بچوں کا شوقِ جہاد۔آپکے قتل کی افواہ،چہرہ انور زخمی،حضرت حمزہ کی دردناک شہادت اور سیدالشہداء کا خطاب،حضرت حنظلہؓ کو فرشتوں کا غسل،تمام گناہوں کی جڑ شراب کی حرمت کا حکم،حضرت حفصہ بنت عمرؓ اور زینب بنت خزیمہؓ سے شادی۔حضرت حسنؓ کی پیدائش۔ صاحبزادی ام کلثوم کا نکاح حضرت عثمانؓ سے،مشرکہ سے حرمت نکاح۔

چارہجری (4ھ)

واقعہ بیئر معونہ ہوا جسمیں 70 معلمین کو شہید اور حضرت خبیبؓ ، زید بن دثنہؓ کو پھانسی دی گئی ،حضرت عاصمؓ کی لاش کو مکھیوں نے کفار سے بچایا،غزوہ بنونضیر،غزوہ نجد،غزوہ بدر ثانی،واقعہ رجیع جس میں دس معلمین کو شہید کیا گیا۔حضرت حسین بن علیؓ کی پیدائش۔حضرت ام سلمہؓ ازواج مطہرات میں شامل،آپکے نواسہ عبداللہ بن عثمانؓ کا چھ سال کی عمر میں انتقال،پردے کا حکم نازل، زید بن ثابت کو عبرانی سیکھنے کا حکم۔

پانچ ہجری (5ھ)

غزوہ دومۃ الجندل اور بنی المصطلق ،حضرت عائشہؓ پر بہتان اور انکی برأت میں سورۃ نور کی آیات کا نزول،حد قذف اور زانی کی سزا کا حکم،تیمّم کی اجازت،صلوۃ خوف کے احکامات کا نزول، اسلامی حکومت کے دارالخلاف مدینہ کے دفاع کیلئے غزوہ احزاب،سلمان فارسیؓ کا خندق کا مشورہ اور عربوں میں جنگ کا نیا انداز،کفار پر ہوا کا طوفان اور نصرت الٰہی ،غزوہ بنوقریظہ،چاندگرہن اور صلوۃ خسوف۔دربارِ نبوت اور اسلامی حکومت میں پہلا وفد قبیلہ مذنیہ کی آمد۔ام سلمہؓ اور زینب بنت جحشؓ سے نکاح۔مدینہ میں زلزلہ ہوا۔

چھ ہجری (6ھ)

صحابہ کے ساتھ عمرہ پر روانگی اور قریش کی رکاوٹ ،اسلامی حکومت کے سفیر حضرت عثمان کو مکہ میں روک کر قتل کی افواہ،خونِ عثمان پر بیعت (بیعتِ رضوان) صلح حدیبیہ اسلامی حکومت اور کفار کی حکومت کے درمیان پہلا معاہدہ اور مسلمانوں کی فتح مبین،مُہرِ نبوت بنائی اور دعوتِ اسلام کے خطوط سربراہانِ عرب وعجم کے نام،خالد بن ولید اور عمرو بن العاص مسلمان ہوئے

سات ہجری (7ھ)

غزوہ خیبر، یہودی عورت نے زہر دی۔ لیلۃ التعریس کا واقعہ ہوا، قضاءِ عمرہ صلح حدیبیہ، حضرت صفیہؓ اور میمونہؓ سے نکاح، گدھوں، درندوں، پنجوں سے پھاڑ کر کھانے والے پرندوں، خچروں کا گوشت اور متعہ کو حرام قرار دیا۔

آٹھ ہجری (8ھ)

غزوہِ موتہ، فتح مکہ جسمیں جآء الحق وزھق الباطل کا نعرہ بلند کیا۔ قریش مکہ کے ساتھ عظیم خلق کا مظاہرہ اور ابوسفیان کا اسلام۔ خانہ کعبہ سے بتوں کی صفائی۔ مکہ سے مدینہ واپسی۔ فتح مبین کے بعد جنگ حنین، ایک مٹھی مٹی سے کفار کو شکست۔ غزوہ طائف اور منجنیق کا استعمال، عمرہ جعرانہ، صاحبزادہ ابراہیم کی پیدائش اور صاحبزادی زینب کا انتقال۔

نوں ہجری (9ھ)

غزوہ تبوک۔ مجاہدین کیلئے چندے کی اپیل کی بنیاد، مسجد ضرار کو آگ لگائی، غزوہ تبوک میں شرکت نہ کرنے والوں کا بائیکاٹ اور ان کی توبہ قبول، وفود کی آمد، جوق در جوق لوگ اسلام میں داخل اور اسلامی نظام کی حمایت، شاہ نجاشی کا انتقال، سود کی حرمت اور لعان کا حکم نازل ہوا، صاحبزادی ام کلثوم کا انتقال، حج کی فرضیت، ابوبکرؓ کو امیر حج بنا کر ابوبکرؓ کو حج پر روانہ کیا، حرم میں مشرکین کا داخلہ بند، ننگے طواف پر پابندی،

دس ہجری (10ھ)

حجۃ الوداع۔ عرفات میں تاریخی خطبہ۔ تکمیل دین اور اتمام نعمت کا اعلان،

گیارہ ہجری (11ھ)

سریہ اسامہؓ کی تیاری۔ مرض الوفات کی ابتداء۔ اللہ کی طرف سے وفات کی اطلاع، آخری ایام امی عائشہؓ کے گھر باجازت ازواج مطہرات، حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم، آخری نبی نے آخری خطبہ دیا، صحابہ کو وفات کی خبر، انصار و مہاجرین کو ہدایت، وفات کی آخری شب، آخری وصیت اور پھر دنیا سے نبوت کے آخری تاجدار، خاتم المرسلین، امام الانبیاء سید الاولین والآخرین پورے عالم کو اللہ کا پیغام پہنچا کر 12 ربیع الاول پیر کے دن ظہر کے بعد عالم فانی سے انتقال فرما کر رفیق اعلیٰ کے ساتھ واصل ہوئے۔ ﷺ۔ آپ کے آخری کلمات میں سے:

یہود ونصاریٰ پر اس لئے لعنت آئی ھیکہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا'' بخاری